بلوچستان کا مقبول روزنامہ

روزنامہ

DAILY SABA-Quetta

صباء

کوئٹہ

ABC CERTIFIED

ایڈیٹر غضنفر علی

PHONE: 0814170013

EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

جلد نمبر 22 | جمعرات 22 اکتوبر 2026 | 10 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 210

پاکستان اور مالدیپ کے درمیان تجارت 1.34 ارب ڈالر سے 20 کروڑ ڈالر تک لانے پر اتفاق

پاکستان اور مالدیپ کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمت کی 2 یادداشتوں پر دستخط، معاہدوں کو محض دستاویزات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائیگا، بروقت فیصلوں اور تیز رفتار عمل درآمد کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائیگی، وزیر اعظم

اقتصادی تعاون اور سرمایہ کاری کے فروغ، برادر است خطائی رابطوں کے قیام اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر اتفاق اور ایک آزاد ریاست کے قیام کی حمایت اور اعادہ، مالدیپ کے صدر اور وفد کے اعزاز میں سرکاری عشائیہ



اسلام آباد وزیر اعظم شہباز شریف مالدیپ کے صدر محمد معزو دونوں فریقین کے درمیان وفدی سطح پر بات چیت کا آغاز کر رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے اظہار خیال کیا۔ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مالدیپ کے صدر محمد معزو نے وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کے جائزے کے ساتھ ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، زراعت، سائنس و ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی، ٹیکنیکل، سفارت، صحت، تعلیم، دفاع، بحری سلامتی، ثقافت اور عوام سے عوام رابطوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے اظہار خیال کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے 2 یادداشتوں پر دستخط کیے۔ ایک یادداشت کا تبادلہ وزیر اعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر محمد معزو کی موجودگی میں ہوا۔ دونوں رہنماؤں نے دونوں ممالک کے وفود کی سطح پر بھی مذاکرات کیے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر کا پاکستان آمد پر خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان برادرانہ تعلقات ہیں، دونوں ممالک کے درمیان تجارت کا حجم بڑھانے کی ضرورت ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارت کا حجم 1.34 ارب ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک لانے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ

Daily SABA Quetta
روزنامہ صباء کوئٹہ
صفحہ نمبر 04

ٹرانسپورٹ اخراجات اور ٹیکسوں سے صنعتی مسابقت متاثر ہو رہی ہے، وزیر تجارت

خوانخلی کی بدعتی ہوئی قیمتوں ٹرانسپورٹ اخراجات اور ٹیکسوں سے صنعتی مسابقت متاثر ہو رہی ہے اور حکومت کاروباری برادری کی مشاورت سے برآمدی شعبے کے مسائل کو عملی اور پائیدار حل چاہتی ہے



اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل اور برآمدات میں اضافے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ وہ جمعہ کو وفاقی وزیر برائے خزانہ بال الکبر کیانی، وزیر اعظم کے کوآرڈینٹر برائے تجارت و صنعت رانا احسان افضل خان اور متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام کے ساتھ برآمدی شعبوں سے برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے دیرینہ مطالبہ پیش کیا کہ برآمدات میں اضافے کے لیے برآمدی شعبے کو ٹرانسپورٹ اخراجات اور ٹیکسوں کی مد میں ریبیٹ دی جائے۔ وزیر مملکت برائے خزانہ بال الکبر کیانی، وزیر اعظم کے کوآرڈینٹر برائے تجارت و صنعت رانا احسان افضل خان اور متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام نے برآمدات بڑھانے، مختلف مسابقت بہتر بنانے اور برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات میں اضافے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے برآمدی شعبے کی مکمل پشت پناہی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کے لیے ٹرانسپورٹ اخراجات کو کم کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم کے کوآرڈینٹر برائے تجارت و صنعت رانا احسان افضل خان نے کہا کہ برآمدی شعبے کے فروغ اور ترقی کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ برآمدی شعبوں سے تعلق رکھنے والے کاروباری نمائندوں نے آن لائن اور بالمشافہ شرکت کی۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات میں اضافے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے برآمدی شعبے کی مکمل پشت پناہی کی جائے گی۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کے لیے ٹرانسپورٹ اخراجات کو کم کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم کے کوآرڈینٹر برائے تجارت و صنعت رانا احسان افضل خان اور متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام نے برآمدات بڑھانے، مختلف مسابقت بہتر بنانے اور برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ برآمد کنندگان کو درپیش مسائل کے حل اور برآمدات میں اضافے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے دیرینہ مطالبہ پیش کیا کہ برآمدی شعبے کو ٹرانسپورٹ اخراجات اور ٹیکسوں کی مد میں ریبیٹ دی جائے۔ وزیر مملکت برائے خزانہ بال الکبر کیانی،

بلوچستان کا مقبول روزنامہ
DAILY SABA-Quetta
روزنامہ صباء
ABC CERTIFIED
ایڈیٹر: سید غضنفر علی
PHONE: 081417003 EMAIL: sabanewsqta@gmail.com
پبلشر بلاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپواکر دفتر روزنامہ صباء رشدورانی بلڈنگ روم نمبر 3 عالمدار روڈ سے شائع کیا

نوجوان ملک کے مستقبل کی تشکیل میں قائدانہ کردار ادا کریں

پاکستان کے نوجوانوں کو اپنی بصیرت افروز قیادت، مؤثر سفارت کاری، داخلی اصلاحات اور عالمی سطح پر تعمیری روابط کے ذریعے ملک کے مستقبل کی تشکیل کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) اسلام آباد کیمپس میں تھوٹ لیڈر شپ لیکچر سیریز سے خطاب انہوں نے نوجوان پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں، پاکستان کی ترقی کے امکانات کو پہچانیں اور ملک کو خوشحال مستقبل کی جانب لے جانے کے لیے خود کو تیار کریں۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان جغرافیائی اعتبار سے ایک اہم محلِ وقوع، بڑی آبادی، فعال اداروں اور وسیع انسانی صلاحیتوں کا اثاثہ رکھتا ہے۔ عالمی بینک کی 2019ء کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے 64 فیصد شہری 30 سال سے کم عمر ہیں، اس وقت کے سلسلے میں ان کے 4 فرقوں کو جراحت سے لیا جا چکا ہے۔ سہارا اختر کے تائب داری علی ایڈیا تھا شدہ نے تائیگر شرف سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے بعد تھام صحافت کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی مذمت کی۔ تائیگر شرف سے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ کی زندگی خدمت، ہمدردی، دور اندیشی، مذاکرات اور فلاح عامہ کا روشن نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا تعین عہدے یا اختیار سے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کرنے اور مثبت و دیرپا تبدیلی لانے کی صلاحیت سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی تعلقات اب روایتی حکومتی روابط تک محدود نہیں رہے بلکہ عوامی سفارت کاری، عوامی روابط، ثقافتی تعلقات، ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا عالمی سطح پر ملکوں کی ساکھ اور فیصلوں پر اثر انداز ہونے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ عالمی سفارت کاری میں ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی، عدم مساوات کے خاتمے اور محروم طبقات کی فلاح جیسے امور بھی نمایاں اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ بدلتے عالمی نظام کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چین کا معاشی عروج، ٹکنولوجی ساؤتھ کا بڑھتا ہوا اثر و رسوخ اور علاقائی طاقتوں کا ابھارہ بین الاقوامی تعلقات کی نئی صورت گری کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان ڈیجیٹل ترقی، انسانی وسائل کی استعداد بڑھانے، تکنیکی جدت اور اپنے وسیع تر ہمسایہ خطے کے ساتھ روابط کو فروغ دے کر عالمی سطح پر اپنا مقام مستحکم کر سکتا ہے۔ سردار مسعود خان نے خبردار کیا کہ پاکستان کو طرز حکمرانی، صنعتی ترقی اور زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے فوری اصلاحات کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار و معاشی ترقی کے لیے صرف غیر ملکی سرمایہ کاری کافی نہیں، بلکہ پالیسیوں میں تسلسل، سیاسی استحکام، مؤثر عمل درآمد اور سرمایہ کاری کو پیداواری مقاصد کی طرف لیے بروئے کار لانے کی اداره جاتی صلاحیت بھی ضروری ہے۔

پیٹ پھٹ جاتا ہے، نظام نہیں بدلتا

ہیں، محرم ہار گئی ہے اسے کس گہرے سمندر کو سپرد کر چکے ہوتے ہیں۔ تجلوہ اور رخصت میں کئی تاریخ بھی ہوتے ہیں۔ ایک کردار ایسا بھی تھا۔ جو گھاتا ہی چلا جاتا تھا۔ مکمل "شیر سارباں نوں کھادے، پر شیر نوں کوئی نہیں کھاندا"۔ ہمیں اس وقت ان کہانیوں کی قدر میں پچھی محکمت تو سمجھ نہیں آتی تھی۔ لیکن ان کے کردارہ ان کی حرکتیں اور ان کا انجام ہمارے ذہنوں میں نقوش ہو جایا کرتے تھے۔ ایک نظم کچھ یوں تھی۔ وہ

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

اپنیاں دی کھاڈیاں، وہ بیٹر دیاں وی کھاڈیاں
ہمیں میں اس نظم کو کون کر بھی آتی تھی۔ فرق صرف الفاظ کے اس زمانے میں پیٹ پھٹنے پر کہانی ختم ہو جاتی تھی۔ جدید دور میں پیٹ پھٹ جانے کے بعد بھی کہانی ختم نہیں ہوتی۔ ہم تھی قوالیک ایسی ہی کہانی کے کردار ہیں۔ ہم پر شیس درشیس عائد ہوتے ہیں۔ بکلی کام آتے ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کسی نے گھر کے دروازے پر خوشیوں کا چنارہ رکھ دیا ہو۔ کیس، پٹرول اور روزمرہ زندگی کی ہم ضروریات کے اخراجات بڑھتے جاتے ہیں۔ آمدنی اپنی آمدن گھٹتا ہے اور اخراجات اس سے پہلے ہی

۱

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴